دُم کٹی لومڑی

ایک لومڑی کسی شکاری کے جال میں پھنس گئی اور باہر نکلنے کے لئے زور لگانے لگی۔ مگراس کی دُم پھندے میں ایسی پھنسی کہ کسی طرح نہ نکلی۔

لومڑی نے سوچا ''اگر زیادہ زور کیا تو دُم کٹ جائے گی۔ مگر پھر دل میں کہنے لگی۔ ''دم رہے یا جائے کسی طرح جان تو بچ جائے۔'' یہ سوچ کر اس نے پورا زور لگایا اور سچ مچ اس کی دُم کٹ گئی۔

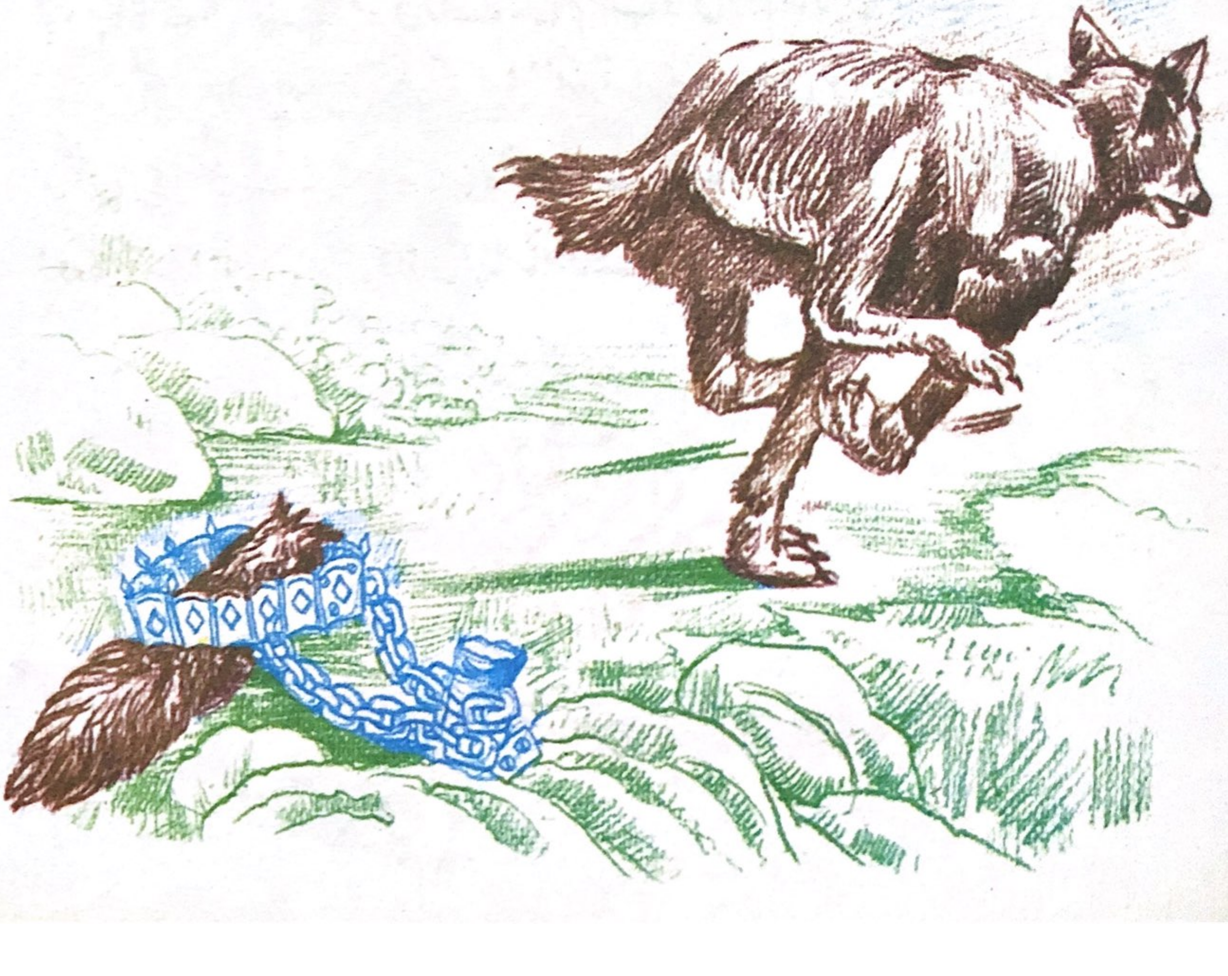

یہ لنڈوری لومڑی، ہانپتی کانپتی ایک طرف بھاگ نکلی۔ مگر اسے دُم کٹ جانے کا سخت افسوس تھا۔ اب یہ جس طرح جاتی دوسری لومڑیاں اسے دیکھ کر قہقہے لگاتیں۔

اس ہنسی مذاق اور دل لگی سے بچاری لومڑی کا ناک میں دم آ گیا۔ اس نے سوچا ''اگر سب لومڑیوں کی دُمیں کٹ جائیں تو پھر کسی کو مجھ پر ہنسنے کی جرات نہ ہو گی۔'' ترکیب سچ مچ بہترین تھی۔ لومڑی کو اس سے بہت خوشی ہوئی۔ وہ اگلے دن سب لومڑیوں کو اکٹھا کر کے بولی۔ ''میں نے تمہیں ایک خاص بات کرنے کے لئے بلایا ہے۔ تم دیکھتی ہو کہ میری دُم کٹی ہوئی ہے۔ تم یہ سن کر حیران ہو گی کہ میں نے اسے خود ہی کاٹا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مجھے اسے سے بڑی تکلیف تھی۔ اب میں ہر وقت خوش رہتی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ تمہیں بھی اپنی خوشی میں شریک کروں۔ بھلا بتاؤ تو دُم کا فائدہ ہی کیا ہے؟ میری رائے میں تم سب کو بھی دُم کٹا دینی چاہیے۔''

ایک بوڑھی لومڑی مسکرا کر بولی ''اگر تمہاری دُم ہوتی تو ایسا نہ کہتیں۔ دنیا میں ہر شخص اپنی مصیبت میں دوسروں کو بھی پھنسانا چاہتا ہے۔'' یہ سن کر لومڑیوں نے زور کا قہقہہ لگایا اور لنڈوری لومڑی اپنا سا منہ لے کر رہ گئی۔